آسان اکاؤنٹ

برانچ اور شہر: ________ اور ________ تاریخ: ☐☐ – ☐☐ – ☐☐ (دن) (مہینہ) (سال)

بیس نمبر: ________ اکاؤنٹ نمبر: ________

اکاؤنٹ کا نام: ________

اکاؤنٹ کی نوعیت: ☐ کرنٹ: ☐ سیونگز: زکوٰۃ سے مستثنیٰ: ☐ ہاں: ☐ نہیں: (اگر ہاں تو براہ مہربانی ایفیڈیوٹ/ڈیکلریشن جمع کروائیں)

اکاؤنٹ کی قسم: ☐ واحد: ☐ مشترکہ: ابتدائی ڈپازٹ (روپے) ________

اکاؤنٹ کا مقصد: ☐ تنخواہ: ☐ سیونگز: ☐ پینشن: ☐ دیگر: ☐ (تفصیل فراہم کریں) ________

اکاؤنٹ ہولڈر کی ذاتی اور کام کے بارے میں معلومات

عنوان: ☐ محترم: ☐ محترمہ: ☐ زوجہ: جنس: ☐ مرد: ☐ عورت:

مکمل نام (As per CNIC / SNIC / NICOP / PP کے مطابق): ________

والد/خاوند کا نام (As per CNIC / SNIC / NICOP / PP کے مطابق): ________

والدہ کا نام: ________

شناخت کی تفصیلات: ☐ CNIC / SNIC / NICOP ________ تاریخ اجراء ________ تاریخ تنسیخ ________

☐ پاسپورٹ ☐ POC ☐ پینشن بُک ☐ ARC

تاریخِ پیدائش: ________ پیدائش کا شہر اور ملک ________

موجودہ رہائشی پتہ: ________

مستقل پتہ: ________

ذاتی رابطے کی تفصیلات: لینڈ لائن نمبر ________ موبائل نمبر ________ ای میل آئی ڈی ________

پیشے کی تفصیلات: ☐ پرائیویٹ سروس ☐ ذاتی کام ☐ اسٹوڈنٹ

☐ بزنس ☐ ہاؤس وائف ☐ ریٹائرڈ ☐ دیگر (تفصیل فراہم کریں) ________

عہدہ/پیشے کا عنوان ________

آجر/بزنس کا نام ________ آفس کا پتہ ________

آفس رابطے کی تفصیلات لینڈ لائن نمبر ________ موبائل نمبر ________ ای میل آئی ڈی ________

کاروبار کی نوعیت (اگر کاروباری شخص ہوتو) ☐ ریٹیل ☐ سروسز ☐ ٹریڈنگ ☐ مینوفیکچرنگ ☐ دیگر ________

سالانہ بزنس ٹرن اوور/حجم/آمدن: ________

رقوم کا ذریعہ/آمدنی کی تفصیلات:

ماہانہ رقوم	رقم (روپے)	دیگر ذرائع	رقم (روپے)
☐ تنخواہ/اجرت		☐ میراث:	
☐ کاروبار کی آمدنی		☐ بچت:	
☐ سرمایہ کاری سے منافع		☐ اثاثوں کی فروخت:	
☐ کرایہ کی آمدنی		☐ دیگر: (تفصیل فراہم کریں)	
☐ شریکِ حیات/والدین/بہن بھائی سے مالی امداد			
ٹوٹل:		ٹوٹل:	

ماہانہ اکاؤنٹ ٹرن اوور

کل متوقع ماہانہ ڈیبٹ	☐ Rs. 50,000 تک	☐ Rs. 100,000 تک	☐ Rs. 250,000 تک	☐ Rs. 500,000 تک
کل متوقع ماہانہ کریڈٹ بیلنس	☐ Rs. 50,000 تک	☐ Rs. 100,000 تک	☐ Rs. 250,000 تک	☐ Rs. 500,000 تک

اندرونی رقم کی ترسیل: ☐ ہاں ☐ نہیں انٹرنیشنل کارڈ ٹرانزیکشنز: ☐ ہاں ☐ نہیں

قریبی رشتے دار

اس صورت میں کہ جب بینک کو میرے انتقال کی خبر ملے تو بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ درج ذیل شخص سے رابطہ کرے۔

قریبی رشتے دار (نام): ________ قریبی رشتے دار سے رشتہ: ________

قریبی رشتے دار (پتہ): ________

قریبی رشتے دار (رابطے کی تفصیل): لینڈ لائن نمبر ________ موبائل نمبر ________ ای میل آئی ڈی ________

قریبی رشتے دار کا CNIC / SNIC / NICOP / پاسپورٹ نمبر (اختیاری) ________

بینکنگ سہولیات

ATM / Debit Card مطلوب/درکار ☐ ہاں ☐ نہیں چیک بک (صفحوں کی تعداد) ☐ 25 صفحے ☐ 50 صفحے ☐ 100 صفحے

سامبا ای اسٹیٹمنٹ ☐ ہاں ☐ نہیں انٹرنیٹ بینکنگ ☐ ہاں ☐ نہیں اسٹیٹمنٹ تعداد ☐ ماہانہ ☐ سہ ماہی ☐ ششماہی

سامبا ایس ایم ایس الرٹ سہولت ☐ ہاں ☐ نہیں

اقرار نامہ

میں / ہم درخواست کرتے ہیں کہ دی گئی تفصیلات کے مطابق سامبا بینک لمیٹڈ (’بینک‘) میں میرا / ہمارا اکاؤنٹ کھولا جائے۔ میں / ہم اقرار کرتے ہیں کہ اس صفحے کی پشت پر دی گئی تمام شرائط وضوابط کو اچھی طرح پڑھ اور سمجھ چکے ہیں۔ میں / ہم بینک کی بیان کردہ شرائط وضوابط اور وقت کے ساتھ ساتھ بینک کی جانب سے کی جانے والی کسی قسم کی تبدیلیوں، سپلیمنٹس اور ترمیمات پر عمل کرنے اور پابند رہنے سے متفق ہیں۔ میں / ہم تصدیق کرتے ہیں کہ اپنے بارے میں جو معلومات فراہم کی ہیں وہ حقائق پر مبنی ہیں، اور ہر حوالے سے مکمل اور جامع ہیں۔ میں / ہم اس بات کا حلفیہ اقرار کرتے ہیں کہ سامبا بینک میں اکاؤنٹ کھلوانے سے پہلے مجھے / ہمیں کسی اور بینک / بینکوں یا مالیاتی اداروں نے بینکنگ سہولیات کے حوالے سے مسترد نہیں کیا ہے۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل دستخط درج بالا تفصیلات کی مستند ہونے کی دلیل ہیں۔ میں / ہم اقرار کرتے ہیں کہ جو پتے اکاؤنٹ کھولنے کے فارم میں دیے گئے ہیں وہ بالکل درست ہیں۔ اس کے علاوہ بینک جب چاہے مجھے / ہمیں کال کرکے ہمارے پتہ (پتے) کی تصدیق کرسکتا ہے۔ میں / ہم حلفیہ اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ میرے / ہمارے اکاؤنٹ میں فنڈز یا رقم غیر قانونی سرگرمیوں یا ذرائع سے ڈپازٹ نہیں ہوگی۔ سوائے اس آمدنی/فنڈز کے ذرائع کے، جن کا ذکر اکاؤنٹ کھولنے کے اس فارم میں کیا گیا ہے۔

اکاؤنٹ ہولڈر کے دستخط

اکاؤنٹ چلانے کا طریقہ کار ☐ واحد ☐ مشترکہ

☐ کوئی ایک یا باقی رہ جانے والا ☐ فوٹو اکاؤنٹ

درخواست گزار کے دستخط

صرف بینک کے استعمال کے لئے

میں نے / ہم نے اکاؤنٹ کھولنے کے فارم کی تمام تر ضروریات کو مکمل کرلیا ہے اور اکاؤنٹ کھولنے والے فرد سے / افراد سے آمنے سامنے بات کرکے تمام امور کی تصدیق بھی کی ہے۔ صارف کے ڈپازٹ اور اکاؤنٹ کے ریکارڈ کی سکیورٹی اور سیفٹی کے لیے ہر طرح کے ضروری اقدامات بھی انجام دیئے جائیں گے۔

پرسنل بینکر کے دستخط کوڈ کے ساتھ	ریلیشن شپ مینجر کے دستخط	برانچ مینیجر کے دستخط

برانچ سروسز مینجر کے دستخط ________

تاریخ ________ دستخط اکاؤنٹ کھولنے والا ________ دستخط اکاؤنٹ سپروائزر ________

آسان اکاؤنٹ

شرائط وضوابط:

1۔ سامبا بینک لمیٹڈ (SBL)، جسے آگے متن میں 'بینک' لکھا جائے گا، میں کوئی بھی فرد (افراد) آسان اکاؤنٹ کھلوائے گا یا استعمال کرے گا، اسے (انہیں) ہر شرائط وضوابط کو پڑھا، سمجھنا اور قبول کرنا ضروری ہوگا۔ اگران شرائط وضوابط کی کوئی شق، پاکستان کی عدلیہ یا کسی اور مجاز سرکاری / قانونی ادارے کی شق سے متصادم ہو، تو اس شق کو کسی دوسری شرائط وضوابط کو متاثر کیے بغیر معطل تصور کیا جائے گا۔

2۔ سامبا بینک لمیٹڈ کے بحیثیت آسان اکاؤنٹ ہولڈرز، اکاؤنٹ میں داخل کی گئی کل رقم ماہانہ 5 لاکھ پاکستانی روپے سے تجاوز نہ کرے، تاہم بینک انٹرنیشنل کارڈ پر قابل اطلاق حدود پر ٹرانزیکشن کی اجازت دے سکتا ہے۔ اکاؤنٹ کا کُل کریڈٹ بیلنس (کسٹمر کی ٹرانزیکشن کی وجہ سے بھی) زیادہ سے زیادہ 5 لاکھ پاکستانی روپے رہے۔ کبھی بھی بیرون ملک سے اکاؤنٹ میں رقم آجانے سے یا اکاؤنٹ بیلنس پر منافع کی وجہ سے اکاؤنٹ کا کریڈٹ بیلنس 5 لاکھ پاکستانی روپے کی حدود سے نکل سکتا ہے، تاہم اکاؤنٹ ہولڈر اس اکاؤنٹ سے بین الاقوامی طور پر ترسیلات نہیں بھجواسکتا۔ آسان اکاؤنٹ کے ماہانہ کل ڈیبٹ اور کریڈٹ بیلنس کی حد سے تجاوز کرنے کی صورت میں، سامبا بینک لمیٹڈ مجاز اتھارٹی کو استعمال کرتے ہوئے اس قسم کی ٹرانزیکشن سے انکار کر دے گا۔ اگر اکاؤنٹ ہولڈر اپنے اکاؤنٹ میں ڈیبٹس اور کریڈٹ لمٹس میں اضافے کی ضرورت کا اظہار کرتا ہے تو، بینک کسٹمر کو آسان اکاؤنٹ کو عام بینک اکاؤنٹ میں تبدیل کرنے کی پیشکش کرے گا جس کے تحت آسان اکاؤنٹ بند ہو جائے گا اور نیا اکاؤنٹ کھل جائے گا۔ اس صورت حال میں، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے تحت بیان کردہ شرائط وضوابط / ہدایات اور عمومی اکاؤنٹس کیلئے بینک کی اندرونی پالیسیوں کے مطابق بینک تمام دستاویزات حاصل / مکمل کرے گا۔

3۔ اکاؤنٹ ہولڈر (ز) کے انتقال کی صورت میں، اکاؤنٹ پر عمل درآمد بند ہو جائے گا۔ اکاؤنٹ ہولڈر (ز) کے قانونی وارث (وارثوں)، ایگزیکیوٹر (ز)، ایڈمنسٹریٹر (ز) یا دیگر ذاتی نمائندے کسی قسم کی رقم نکلوانے / ادائیگی کا اختیار رکھتے ہیں لیکن اسی صورت میں جب وہ مجاز عدلیہ یا اس کے متماثل مؤثر جانشینی سرٹیفکیٹ / وصیت نامہ / ایڈمنسٹریشن مہیا کریں گے۔

4۔ مشترکہ اکاؤنٹ ہولڈرز کے تنازعہ یا کسی بھی مشترکہ اکاؤنٹ ہولڈر کے حوالے سے متضاد ہدایت موصول ہونے کی صورت میں، بینک اس قسم کے ایماء / متضاد ہدایات پر اس مشترکہ اکاؤنٹ کی تمام لین دین کو روک دے گا، جس کے تمام تر خطرات اور ذمہ داری اکاؤنٹ ہولڈرز پر ہوگی۔

5۔ اکاؤنٹ ہولڈر کے پتہ کی تبدیلی کے بارے میں فوری طور پر بینک کو تحریری طور پر اطلاع دی جائے۔ اگر اکاؤنٹ ہولڈر تحریری طور پر پتہ کی تبدیلی کی اطلاع بینک تک پہنچانے میں قاصر رہتا ہے تو اس حوالے سے ہونے والے کسی قسم کے نقصان یا ہرجانے کا بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

6۔ اکاؤنٹ ہولڈر، شیڈول آف چارجز میں بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً بیان کردہ / ترمیم کردہ درکار بینک چارجز کو ادا کرنے کا پابند ہوگا۔ بینک اکاؤنٹ ہولڈر (ز) کو بغیر پیشگی اطلاع دیے، زکوٰۃ، ڈیوٹیز، ٹیکس وغیرہ جو گاہے بگاہے مروجہ قواعد کے مطابق صوبائی یا وفاقی حکومت کو قابل ادا ہونگے، اکاؤنٹ سے منہا کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

7۔ بینک کی جانب سے قواعد وضوابط میں کی جانے والی کسی بھی قسم کی ترمیمات کی اطلاع اکاؤنٹ ہولڈر (ز) کو 30 روز قبل کر دی جائے گی۔ شرائط وضوابط میں جو ترمیمات ہوں گی وہ کسٹمرز کو ان تمام ذرائع سے پہنچائی جائیں گی جو مجاز اداروں کی شرائط وضوابط کے مطابق ہوں گی۔

8۔ بینک اکاؤنٹ ہولڈر (ز) کو اکاؤنٹ کی اسٹیٹمنٹ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ہدایات کے مطابق جاری و ارسال کرتا ہے۔ اکاؤنٹ ہولڈر (ز) متعلقہ اسٹیٹمنٹ میں کسی بھی غلطی، فرق کی اطلاع اسٹیٹمنٹ جاری ہونے کے پینتالیس (45) دن میں بینک کو دے گا۔ پینتالیس (45) دن کا دورانیہ گزر جانے کے بعد یہ حتمی طور پر منظور کر لیا جائے گا کہ اکاؤنٹ میں موجود بقایا رقم حقیقی اور درست ہے، اور اکاؤنٹ ہولڈر اسٹیٹمنٹ سے متعلق کسی بھی دعوے کیلئے بینک، اس کے آفیسرز، ملازمین اور ایجنٹس کو ذمہ دار نہیں ٹھہرائے گا، اور بینک اکاؤنٹ میں کسی بھی غلط اندراج کو درست کر سکتا ہے اور اس بارے میں اکاؤنٹ ہولڈر کو بعد ازاں مطلع کر دیا جائے گا۔

9۔ ایسے اکاؤنٹس جس پر کسی بھی کسٹمر کی جانب سے گزشتہ ایک سال میں کوئی بھی ٹرانزیکشن نہ کی گئی ہو اسے ''غیر فعال'' قرار دیا جائے گا۔ غیر فعال اکاؤنٹ صرف اس صورت میں بحال / فعال ہو سکتا ہے اگر اکاؤنٹ ہولڈر (ز) مؤثر شناختی دستاویزات کے ہمراہ ذاتی طور پر برانچ تشریف لائیں اور اسی دن ٹرانزیکشن (پیسے جمع کروائیں یا نکلوائیں) کریں۔

10۔ اکاؤنٹس / ڈپازٹس جسے دس (10) سال سے استعمال نہ کیا گیا ہو اسے ''غیر دعوے دار'' قرار دیا جائے گا اور بینکنگ کمپنیز آرڈیننس، 1962 اور اس کے تحت جاری ہونے والی متعلقہ ہدایات کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے حوالے کر دیا جائے گا۔

11۔ بینک اگر سمجھتا ہے کہ کوئی اکاؤنٹ ہولڈر اپنے اکاؤنٹ کو صحیح طریقے سے نہیں چلا رہا تو بینک سات (7) دن کا نوٹس دے کر اسے بند کر دے گا۔

12۔ اکاؤنٹ ہولڈر بینک کو کسی قسم کی چارہ جوئی میں ملوث نہیں کرے گا اور بینک کو ہمیشہ اور کسی بھی وقت تمام تر واجبات، مطالبات، عوامل، مقدمات، کارروائیوں، اکاؤنٹس، دعووں، اخراجات، چارجز، فیس جیسے نقصانات سے محفوظ رکھے گا۔ بینک بغیر کسی قیود کے صرف قانونی ادائیگیوں یا اخراجات کو برداشت کرے گا جو بینک کو دی جانے والی ہدایات یا معلومات کے مطابق عمل کرنے اور عمل نہ کرنے کی وجہ سے سامنے آسکتے ہیں۔ یہ ضمانت یا یقین دہانی کسی دوسرے نقصانات کی ضمانت کے علاوہ ہے جس کی یقین دہانی اکاؤنٹ ہولڈر بینک کو کرواتا ہے۔

13۔ بینک کسی بھی وقت اپنی مرضی سے اور بغیر اطلاع دیے دعویٰ کر سکتا ہے / حق استعمال کر سکتا ہے کہ اکاؤنٹ میں موجود بقایا بیلنس کو کسی بھی وقت منہا کر دے اور اس کے ذریعے بینک پر اکاؤنٹ ہولڈر (ز) کے نام سے آنے والے کسی بھی قرضے کو کم کر دے۔ دیر ہو جانے یا کسی بھی غلطی یا ایسی صورتحال میں جو بینک کے اختیار سے باہر ہو ڈپازٹر یا اکاؤنٹ ہولڈر سے متعلقہ کسی بھی قسم کے بلواسطہ یا بلا واسطہ نقصان، خسارے، خرچے، اخراجات، فیس یا ہرجانے کا ذمہ دار بینک نہیں ہوگا۔

14۔ اکاؤنٹ ہولڈر (ز) بینک کی جانب سے فراہم کی جانے والی کسی بھی چیک بُک کو ہمیشہ بحفاظت اور محفوظ رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔ اکاؤنٹ ہولڈر (ز) کے پاس سے چوری ہونے والے یا جعلی کسی بھی چیک کا بینک ذمہ دار نہ ہوگا، سوائے اس صورت کے کہ ایسے کسی چیک کے پیش ہونے سے قبل بینک کو فوری طور پر بتایا جائے اور تحریری طور پر یا دیگر نافذ العمل ذرائع سے بینک کو ادائیگی روکنے کی ہدایات دی جائیں۔ کھو جانے والے یا چوری ہونے والے کسی بھی چیک / چیک بُکس کے بارے میں بینک کی متعلقہ برانچ کو تحریری طور پر یا دیگر نافذ العمل ذرائع سے فوری اطلاع دینی ہوگی جس کے بعد بینک اپنی کوشش اور نیک نیتی سے متعلقہ اقدامات کرے گا۔ اگر چیک بُک کی چوری یا کھو جانے کے بعد بینک کی متعلقہ برانچ کو مطلع نہ کیا گیا تو اس کے بعد اکاؤنٹ ہولڈر (ز) کو ہونے والے کسی بھی نقصان کے سلسلے میں بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

15۔ بینک وقت کے ساتھ ساتھ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے موجودہ قواعد وضوابط اور بینک کی پالیسیوں کے مطابق اکاؤنٹ کیلئے قابل ادا منافع کی شرح متعین کرے گا جو تبدیل ہو سکتی ہے اور اکاؤنٹ ہولڈر اس منافع کی شرح / منافع کو قبول کرے گا۔ بینک کرنٹ اکاؤنٹس پر کوئی منافع ادا نہیں کرتا تاہم سیونگ اکاؤنٹ پر منافع روزانہ، ماہانہ، ششماہی یا بینک کی مقرر کردہ کسی بھی دیگر بنیاد پر کریڈٹ کیا جائے گا۔ نفع اور نقصان کی اسکیموں پر منافع روزانہ یا ماہانہ اوسط بیلنس یا اسٹیٹ بینک کی مقرر کردہ دیگر قوائد وضوابط کے مطابق ہوگا۔

16۔ بینک کے پاس حق محفوظ ہے کہ وہ ایسے اکاؤنٹس میں موجود رقم کی کسی بھی طریقے سے اپنی صوابدید پر سرمایہ کاری کر سکتا ہے، اور پی ایل ایس سسٹم کے تحت بینکنگ بزنس میں اپنی بہترین سمجھ بوجھ کے مطابق رقوم کو استعمال کر سکتا ہے۔

17۔ وہ تمام اکاؤنٹ ہولڈرز جو الیکٹرونک طریقہ کار کی بینکنگ کرتے ہیں وہ اپنی شناخت، پاس ورڈز کو خفیہ رکھنے کے خود ذمے دار ہیں۔ الیکٹرونک چینلز طریقہ کار کی بینکنگ میں تاخیر، خرابی، وائرس، نقصان، رکاوٹ، عدم دستیابی، ترسیل میں تاخیر، عدم ترسیل، غلط ترسیل، غیر مجاز رسائی، غلط استعمال اور راز داری کے نقصانات ہو سکتے ہیں۔ اکاؤنٹ ہولڈر مندرجہ بالا تمام خطرات جانتے ہوئے اپنی صوابدید پر الیکٹرونک چینلز طریقہ کار کی بینکنگ اختیار کر سکتا ہے، اور بینک کو کسی بھی قسم کے نقصان کیلئے ذمے دار نہیں گردان سکتا۔ ای میل اسٹیٹ منٹس کی صورت میں بینک اکاؤنٹ ہولڈر کو پرنٹڈ اسٹیٹ منٹس فراہم کرنے کی ذمہ داری سے مبرا ہوگا۔

18۔ اکاؤنٹ ہولڈر کے پاس راز داری کا حق محفوظ ہے اور بینک اپنے ملازمین، ایجنٹس اور اس کی پیرنٹ کمپنی کے نمائندگان کے علاوہ اکاؤنٹس کی کوئی مخصوص معلومات کسی کو بھی افشا نہیں کرے گا ماسوائے اس کے جب اکاؤنٹ ہولڈر نے بینک کو کریڈٹ ریفرنس دیا ہو، جب کافی فنڈز کے حوالے سے پوچھ گچھ کی جائے یا غیر تسلی بخش استعمال کی وجہ سے اکاؤنٹ بند کیا جائے، یا اکاؤنٹ کے بارے میں کسی مجاز ادارے کو اکاؤنٹ کی نوعیت بتانی ہو،

19۔ ان تمام معاملات میں جو کہ قانوناً ممنوع ہیں اُن کے علاوہ اکاؤنٹ ہولڈر اس بات پر راضی ہے کہ بینک اُس کی اپنی فراہم کردہ یا لین دین سے متعلقہ ایسی معلومات جو مختلف پراڈکٹ یا خدمات فراہم کرنے کے سلسلے میں اُس کے لیے سُود مند ثابت ہو سکتی ہیں، معروف کمپنیز سے شیئر کر سکتا ہے۔

20۔ بینک کے پاس یہ اختیار ہے کہ وہ جب چاہے کارڈ ہولڈر / کسٹمر سے متعلق معلومات کو منتقل کرنے یا کارڈ ہولڈر / کسٹمر کے اکاؤنٹس کی لین دین کے متعلق معلومات سامبا فنانشل گروپ، ماتحت اداروں، اس سے الحاق شدہ اداروں، مجاز کنٹریکٹرز، سروس پرووائڈرز، ایجنٹ یا دیگر پارٹیز (مجموعی طور پر تھرڈ پارٹی)، جہاں کہیں بھی واقع ہو، چاہے پاکستان کے اندر ہو یا پاکستان سے باہر ہو، شیئر کر سکتا ہے۔ بینک تھرڈ پارٹی کی وجہ سے کسی بھی وقت ہونے والے نقصان کا یا معلومات کے انکشاف کا کسی بھی حالت میں ذمے دار نہیں ہوگا۔

21۔ تمام اکاؤنٹس اسلامی جمہوریہ پاکستان اور دیگر مجاز سرکاری اور ریگولیرٹی اداروں کے قوانین اور ان کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کے تحت کنٹرول کیے جاتے ہیں، جن معاملات کا ان شرائط وضوابط میں ذکر نہیں وہ سب بینک کی پالیسز اور طریقہ کار کے تحت بینک کے مروجہ قواعد وضوابط کے ساتھ مشروط ہیں۔

22۔ مذکورہ بالا بیان کردہ شرائط وضوابط کی وضاحت میں اختلاف یا تنازع کی صورت میں انگریزی میں شرائط و ضوابط کو تصدیق شدہ اور اصل تصور کیا جائے گا۔

____
کسٹمر کے دستخط

____
کسٹمر کے دستخط